سوال

(309) شادی شدہ عورت کے لئے باپ کی اطاعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا والد اسے اپنے خاوند کے پاس جانے سے روکتا ہے تو کیا عورت پر اپنے باپ کی اطاعت ضروری ہے یا نہیں، نیز اس کا والدہ شرعی لحاظ سے مجرم ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی عورت کے باپ کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اپنی بیٹی کو اس کے خاوند کے پاس جانے سے روکے اور اگر باپ منع کرے تو عورت پر باپ کی بات ماننا ضروری نہیں کیوں کہ نکاح کے بعد عورت پر زور واختیار اس کے شوہر کا ہوتا ہے اور باپ شرعی عذر کے بغیر روکنے پر گناہ گار اور مجرم ہو گا۔ صحیح البخاری و صحیح مسلم میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے ہر شخص راعی و نگران ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھ ہوگی، اور عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگران اور راعیہ ہے۔ اس سے بھی اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔"

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ شادی کے بعد عورت اپنے شوہر کے گھر کی ذمہ دار بن جاتی ہے اور اس سے اسی گھر کے متعلق پوچھ گچھ ہوگی۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: "عورت پر لوگوں میں سب سے زیادہ کس کا حق ہے"۔ آپ نے فرمایا: "اس کے خاوند کا"۔ میں نے کہا: "آدمی پر لوگوں میں سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: "اس کی ماں کا"۔ (مسند بزار 462 کشف الاستار نسائی کبریٰ 3/174 عشرة النساء 266) مسند احمد وغیرہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب عورت پانچ نمازیں ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے اسے کہا جائے گا جنت کے جس دروازے سے چاہتی ہو گزر جاؤ۔"

ان احادیث صحیحہ سے معلوم ہوا کہ عورت پر سب سے زیادہ حق اس کے خاوند کا ہے اور اگر خاوند کی اطاعت کرتی ہے تو جنت کے سب دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں۔
حصین بن محصن کہتے ہیں میری پھوپھی نے مجھے حدیث بیان کی کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی ضرورت کے تحت گئی تو آپ نے فرمایا: "کیا تم خاوند والی ہو؟ میں

نے کہا ہاں تو آپ نے کہا تم اس کے حق میں کیسی ہو؟ کہنے لگیں میں نے اس کے حق میں کبھی کوتاہی نہیں کی سوائے اس کام کے جس کے کرنے سے میں عاجز آ جاؤں آپ نے فرمایا:

تم اس کی نسبت کہاں ہو وہ تمہاری جنت اور جہنم ہے۔ (المستدرک 2/548 جدید 2823)

یہ صحیح حدیث بھی خاوند کی اہمیت پر بڑی عیاں اور واضح ہے لہذا عورت کو اپنے شوہر کی بات ماننی چاہیے اور اس کے باپ کو اس کی راہ میں حائل نہیں ہونا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ: 396

محدث فتویٰ